

سوشل سائنس

ہمارا ماضی – III



4824

آٹھویں جماعت کے لیے
تاریخ کی درسی کتاب



विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کئے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے یا ذراقت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزییل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی عمر کے ذریعے یا الیکٹرانک یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا اردو ایڈیشن

نومبر 2008 اگست 1930

دیگر طباعت

فروری 2014، مئی 2015 اور جولائی 2018

ترمیم شدہ طباعت

اپریل 2019 جیت 1941

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی سیمپس

سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016

فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

فون 080-26725740

ہنگورو - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

فون 079-27541446

احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی سیمپس

بہقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

فون 033-25530454

کولکاتا - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

فون 0361-2674869

گواہاتی - 781021

PD 2T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008، 2019

قیمت : ₹ ?? .00

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور
- چیف ایڈیٹر : شویتا اپل
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- چیف بزنس منیجر : ابیناش گلو
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن اسسٹنٹ : عبدالنعیم

کارٹوگرافی

سرورق اور لے آؤٹ

کارٹو گرافی ڈیزائن ایجنسی

آرٹ کریشنز

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں

چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حاصل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور تعلیم کے طفل مرکوز نظام کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیل پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کی درسی کتب کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کی خصوصی صلاح کار و بھاپا رتھا سار تھی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنا ل مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محمد حسن فاروقی کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

30 نومبر 2007

کمیٹی برائے درسی کتب

چیرپرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتب
ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

صلاح کار

نیلا دری بھٹا چاریہ، پروفیسر، سینٹر فار دی ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

انیل سیٹھی، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

انجلی کھلڑ، پی جی ٹی (تاریخ) کیمرج اسکول، نئی دہلی

ارچنا پرساد، ریڈر، سینٹر فار جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

جانکی ناتر، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

پرو بھومپا پاترا، ریڈر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

رام چندر گوبا، آزاد ادیب، ماہرِ انتھیر و پولو اور مورخ، بنگلور

رشی پالیوال، ایکلویہ، ہوشنگ آباد، مدھیہ پردیش

منجے شرما، ریڈر، ذاکر حسین کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

ستوندر کور، پی جی ٹی (تاریخ)، کیندریہ ودیا لہ نمبر I، جالندھر، پنجاب

سراج انور، پروفیسر و ہیڈ، پی پی ایم ای ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سمبیتا سہائے بھٹا چاریہ، پی جی ٹی (تاریخ)، بلیو ٹیلز اسکول، نئی دہلی

تانیکا سرکار، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

تاپتی گوبا۔ ٹھا کرتا، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

ممبر کوآرڈینیٹر

ریتو سنگھ، لکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

محمد حسن فاروقی، ریٹائرڈ پرنسپل، جمہوریہ ہائر سکول، مالگاؤں

پروگرام کوآرڈینیٹر (اردو ترجمہ)

فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف لیٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اشکال اور نقشوں کے لیے اظہار تشکر

شخص

سینل جناح (باب 4 اشکال 4، 8، 9، 10)

ادارے

دی القاضی فاؤنڈیشن فار دی آرٹس (باب 5 شکل 11، باب 6 اشکال 3، 7)
وکتوریا میموریل میوزیم (سبق 5 شکل 1)

کتب

اینڈریوز وولونسن، امپریل دھلی: دی برٹش کیپٹل آف دی انڈین ایمپائر
(باب 1 شکل 4؛ سبق 6 اشکال 9، 10، 16)

بیلی، سی۔ اے۔ (مرتب)، این السٹریڈ ہسٹری آف ماڈرن انڈیا 1947 - 1600
(باب 1 شکل 1؛ باب 2 اشکال 5، 12؛ باب 3 شکل 1)

کولس ورثی گرانٹ، رورل لائف ان بنگال (باب 3 اشکال 9، 11، 12، 13)
کولن کیمپبل، نیٹو آف دی انڈین ریپولٹ فرام اٹس آئوٹ بریک ٹو دی کیپچر آف
لکھنؤ (باب 5 اشکال 3، 5، 6، 7، 8)

گوتم بھدرا، فرام این امپیریل پروڈکٹ ٹو اے نیشنل ڈرنک: دی کلچر آف
ٹی کنزمیشن ان ماڈرن انڈیا (باب 1 شکل 2)

ماتھیو، ایچ، ایڈنی، میننگ این ایمپائر: دی جغرافیہ کنسٹرکشن آف برٹش انڈیا،
1843-1765 (باب 1 شکل 1)

نورمالوینسن، دی انڈین میٹروپولس؛ اے ویو ٹو ورڈ دی ویسٹ (باب 6 اشکال 8،
13، 14، 15)

آر۔ ایچ۔ فلیمور، ہسٹوریکل ریکارڈز آف دی سروے آف انڈیا
(باب 1 شکل 6)

رابرٹ مونٹگومری مارٹین، دی انڈین ایمپائر (باب 1 شکل 7؛ باب 2 شکل 1؛ باب 5
اشکال 7، 9)

رودرانکشمہرجی اور پرمودکپور، ڈیٹلاٹین - 1857: ریوولٹ اگینسٹ دی راج
(باب 5 اشکال 2، 7)

سوسان ایس۔ بین، یانکی انڈیا: امریکن کمریشیل اینڈ کلچرل انکائونٹرس وڈ انڈیا
ان دی ایچ آف سیل، 1784-1860 (باب 2 شکل 8؛ باب 3 شکل 2)
سوسن اسٹراٹگ (مرتب، دی آرٹ آف دی سکھ کننگ ڈم (باب 2 شکل 11)
ٹیزیانائینڈ گینی بالڈیزون ہرن، ہیڈن ٹرائس آف انڈیا (باب 4 اشکال 1، 2، 5، 6، 7)



اظہار تشکر

یہ درسی کتاب مورخین، ماہرین تعلیم اور اساتذہ کی مجموعی کاوشات کا حاصل ہے۔ اس کتاب کے تمام اسباق کئی ماہ کی محنت اور ترمیم و اضافہ کے بعد ترتیب دیے گئے ہیں۔ اس عمل میں متعدد ورکشاپ میں بحث و مباحثے اور تبادلہ خیالات کے علاوہ ای میل اور ہر ممبر کے ذاتی تجربات شامل ہیں۔ اس پورے عمل میں ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

بہت سارے لوگوں اور اداروں نے اس کتاب کی تیاری میں معاونت کی۔ پروفیسر مظفر عالم اور ڈاکٹر کم کم رائے نے مسودے کو بغور دیکھا اور اپنے بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔ کئی اداروں نے اپنی ذخائر میں سے تصاویر کے عکس فراہم کیے۔ دہلی شہر اور 1857 کے واقعات کی کئی تصاویر القاضی فاؤنڈیشن نے ہمیں فراہم کیں۔ برٹش راج سے متعلق انیسویں صدی کی کئی باتصویر کتابیں انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کے انڈیا کلکشن سے حاصل کی گئی ہیں۔ ہمیں بے حد خوشی ہے کہ سنیل جناح جن کی عمر اب 90 سال کی ہو چکی ہے، نے اپنی تصاویر کو شامل کرنے کی اجازت دی۔ انھوں نے چوتھی دہائی کے اوائل سے قبائلی علاقوں پر تحقیق اور مختلف فرقوں کی روزمرہ زندگی کو کیمرے میں قید کیا ہے۔ ان میں سے بعض تصاویر (دی ٹرائبل انڈیا، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، 2003) شائع ہو چکی ہیں اور بہت ساری اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس میں رکھی گئی ہیں۔

شالنی اڈوانی اور شیا وارنر نے کئی مرتبہ اس کتاب کی ایڈٹنگ کی اور مسودے کو خوب سے خوب تر بنانے میں ہماری مدد کی، ہم ان کے بے حد ممنون ہیں۔

اس کتاب کو اردو قالب میں ڈھالنے کی کوشش جناب محمد حسن فاروقی نے کی ہے۔ کونسل ان کی اس کوشش کے لیے شکر گزار ہے۔

کونسل اس کتاب کے اردو مسودے کی ویٹنگ کے لیے منعقد کی گئی ورکشاپ کے شرکاء پروفیسر شاہد حسین، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر شہپر رسول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ جناب سلیم شہزاد، مالگاؤں؛ پروفیسر انیل سیٹھی اور ڈاکٹر ریتو سنگھ، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر نعمان خاں، ڈاکٹر فاروق انصاری اور ڈاکٹر چمن آرا خاں، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے بیش قیمت مشوروں کے لیے بے حد ممنون ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹر ابو امام منیر الدین اور صدر الدین، پروف ریڈرس عظیم الدین صدیقی اور محمد اکبر، ڈی ٹی پی آپریٹر ثناء فاطمہ، ابوالحسن اور صائمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کی بے حد ممنون ہے۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

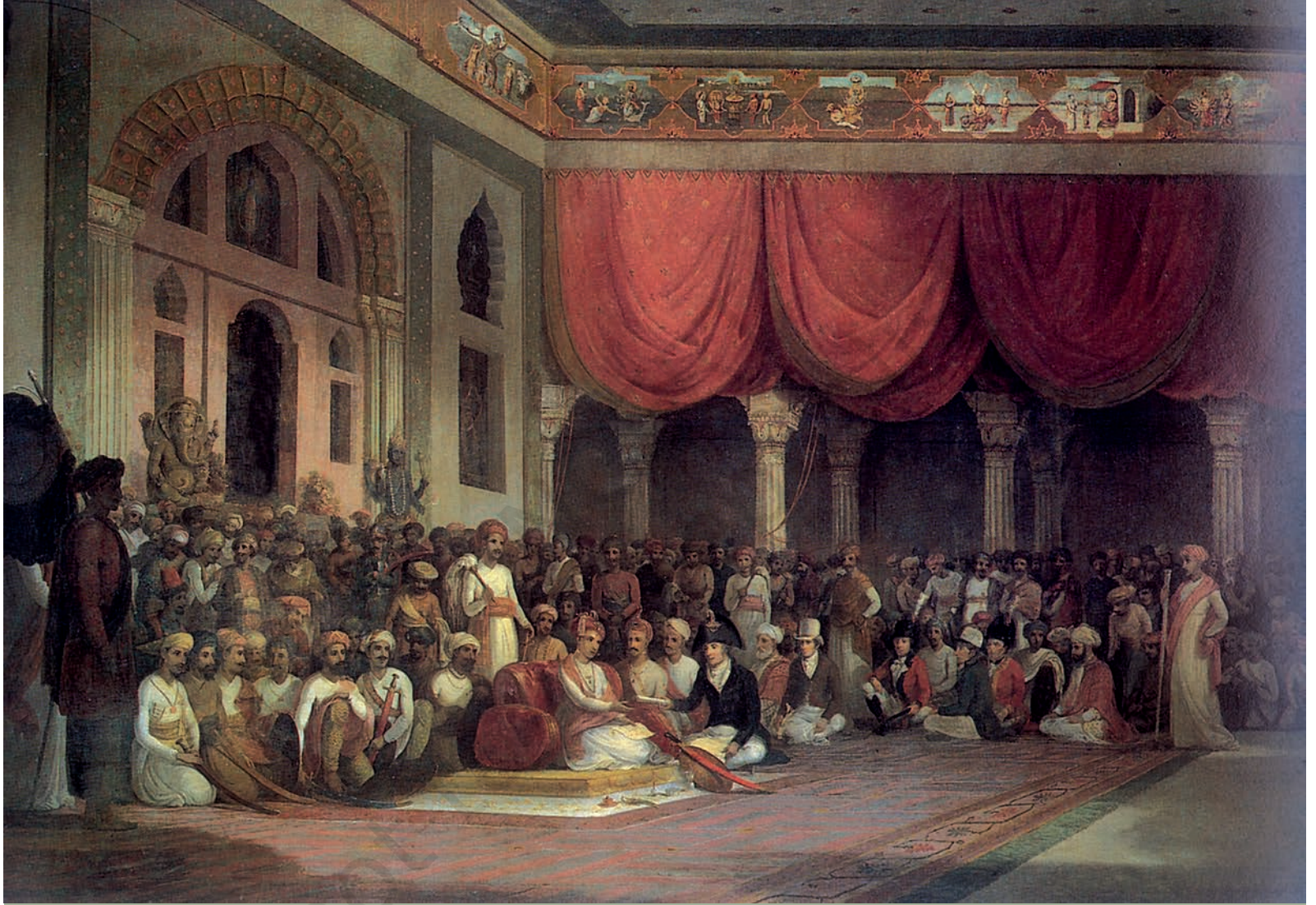
1- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

فہرست

iii	پیش لفظ
1	1. کیسے، کب اور کہاں
11	2. تجارت سے ملک گیری تک کمپنی اقتدار حاصل کرتی ہے
30	3. دیہی علاقوں پر حکومت
45	4. آدی واسی، دیکو اور سنہرے دور کا تصور
59	5. جب عوام بغاوت کرتی ہے 1857 اور اس کے بعد
74	6. بکر، آہن گراور فیکٹری مالکان
93	7. 'دیسی لوگوں' کو متدن کرنا، قوم کو تعلیم یافتہ بنانا
108	8. عورتیں، ذات پات اور اصلاحات
126	9. قومی تحریک: 1870 کی دہائی سے 1947 تک
147	10. آزادی کے بعد ہندوستان





برٹش ریڈیڈنٹ پونہ کے دربار میں معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے، 1790